Rampur State Gazette.

بحکم بندگان اعلحضرت حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

نمبر ۵ مطبوعہ روز شنبہ بتاریخ ۱۳ ماہ شعبان المعظم ۱۳۵۲ھ مطابق ۲ ماہ دسمبر ۱۹۳۳ع جلد

حصہ اول

خلاصہ احکام اجلاس ہمایون اعلحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

(۱)	رضا فرزند محمد احمد ڈرائنگ ماسٹر ہائی اسکول۔	۲	(۷)	منظوری نفاذ و قواعد فروخت اسٹامپ۔	۵ تا ۹
(۲)	رخصت اکاؤنٹنٹ جنرل صاحب بہادر۔	″	(۸)	تقرر بابو گنسندن کشور صاحب بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی (بعہدہ جج عدالت العالیہ ہائیکورٹ)	۹
(۳)	اجازت روانگی دیہات ایام تعطیلات ججز صاحبان صدر	۲ و ۳	(۹)	رخصت صاحب چیف انجینیر بہادر۔	۱۰
(۴)	روبکار بابت وصولیابی رقم متاجری۔ مستاجران	۳	(۱۰)	″ کپتان آغا خان ایڈی۔ سی۔	″
(۵)	منظوری ٹھیکہ جات متفرق تحصیلات۔	۳ و ۴	(۱۱)	″ مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب	″
(۶)	مستقلی ایگزیکٹیو انجینیر صاحب تعمیرات و عطائے اختیارات مثل سکریٹری صاحبان بہادر	۴			

(مطبوعہ اسٹیٹ پریس رامپور۔)

احکام اجلاس ہمایون اعلیحضرت بندگان حضور پرنور دام اقبالہم وملکہم

حکم:- واقع ۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

مزید عرضداشت ناظر صاحب چیف منسٹر بہادر باشد عاے منظوری اضافہ گریڈ پانچروپیہ ماہوار بہ تنخواہ ماسٹر محمد احمد صاحب ڈرائنگ ماسٹر ہائی اسکول شاہ ہو دار پچپن روپیہ از تاریخ انتقال ۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء

حکم

بموجب رپورٹ محمد احمد ڈرائنگ ماسٹر ہائی اسکول کو ۳۰ر اکتوبر ۱۹۳۳ء سے پانچروپیہ ماہانہ اضافہ گریڈ دیا جانا منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سر رشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

بتشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔

(دستخط ناظر صاحب چیف منسٹر)

۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

حکم:- واقع ۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان عالی دام اقبالہم وملکہم)

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب فائنانس منسٹر بہادر باشد عاے منظوری رخصت اتفاقیہ ایک یوم ۱۳ر نومبر ۱۹۳۳ء صاحب اکاؤنٹنٹ جنرل جو بتاریخ مذکورہ دفتر نہیں آئے تھے۔ اور نہ عدم حاضری کے متعلق انہوں نے کوئی اطلاع دی تھی

رپورٹ مناسب ہے۔ صاحب فائنانس منسٹر بہادر ایک یوم کی اتفاقیہ رخصت باختیار خود منظور کرلیں۔ کاغذات صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس برائے کارروائی مرسل ہوں۔

بعرض کارروائی بتشائے حکم جناب صاحب فائنانس منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہو۔

۲۵ر نومبر ۱۹۳۳ء (دستخط ناظر صاحب چیف منسٹر بہادر)

رخصت اتفاقیہ ۱۳ر نومبر ایک یوم کی منظور ہے۔ احکام ضابطہ جاری ہوں۔

۲۷ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط فائنانس منسٹر)

حکم:- واقع ۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

مزید عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر باشد عاے عطائے اجازت تعطیلات دو یوم ۳۱ر و ۱۴ر دسمبر ۱۹۳۳ء) بمولوی ضیاء اللہ خان رجسٹرار صدر بغرض ملازمت دیہات بدخیرات کہ ان ایام میں صیغہ رجسٹری کا ضروری کام مولوی عطاء الحق انجام دیں گے۔

بموجب رپورٹ مولوی ضیاء اللہ خان رجسٹرار صدر کی دو یوم تعطیلات ۳ر و ۴ر دسمبر ۱۹۳۳ء کو دیہات جانے کیلئے اجازت منظور کیجاتی ہے۔ اگر رجسٹرار صدر کی

غیر موجودگی میں کوئی ضروری کام رجسٹری کا آجائے
تو مولوی عطاء الحق سول جج انجام دیں گے۔ کاغذات
برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس
مرسل ہوں۔

دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم

بنشائے حکم سررشتہ صدارت احکام ضابطہ جاری ہوں

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء — دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

روبکار۔ مورخہ ۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

قبل ازیں ایک کمیٹی بابت وصول بقایا مقرر کی گئی تھی
جس میں غیر سرکاری ممبران بھی شامل تھے۔ اس کمیٹی نے
مستاجران بے دخل شدہ کے تمام عذرات سن کر
یہ تجویز کی تھی کہ بقایائے تحویلی بابت ۱۳۴۲ف مستاجران
مذکورہ سے ضرور قابل وصول ہے۔

فہرست مرتبہ صیغہ مال کی رو سے ۱۳۴۲ف کی
کل بقایا کی تعداد [illegible] (بہتر ہزار تین سو تیس
روپیہ گیارہ آنہ تین پائی) ظاہر ہوئی جس کی بابت بنظر بہبودی
مستاجران بے دخل شدہ حکم دیا گیا تھا کہ رقم بقایا
محض تین قسطوں میں تمام و کمال وصول ہو جانی چاہئے۔
جس کا ذمہ دار صاحب فائنانس منسٹر بہادر اور جناب
ہوم منسٹر بہادر کو کیا گیا تھا۔ لیکن ہر دو منسٹر
صاحبان بہادر کی رپورٹ سے واضح ہوا کہ نومبر ۱۹۳۳ء
کی قسط اول میں کل رقم بقایا کا ایک ثلث یعنی
[illegible] وصول ہونا چاہئے تھے۔ لیکن اب تک
صرف [illegible] وصول ہوئے ہیں۔ باقی کے متعلق
عذرات مستاجران کا حوالہ دیتے ہوئے مستدعی ہیں
کہ محکمہ مال کے ذریعے سے کارروائی وصول ہونی مناسب نہیں
ایسی حالت میں جب کہ کمیٹی مذکور بعد سماعت عذرات
وصول مطالبہ کو ضروری قرار دیتی ہے۔ کوئی وجہ معلوم نہیں
ہوتی کہ مطالبہ کے وصول میں تاخیر کیجائے لہذا حکم دیا جاتا ہے
کہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر بسبیل مطالبہ کی حسب قاعدہ
کارروائی کریں۔ اور جس مستاجر بے دخل شدہ سے
رقم وصول نہ ہو اس کے بارے میں قانونی کارروائی
عمل میں لائیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر
کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

کاغذات بہ اغراض کارروائی بنشائے حکم ہمایوں جناب
صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں مرسل ہوں
سررشتہ صدارت سے ایک نقل برائے اندراج گزٹ
مطبع کو بھیجی جائے۔

(دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر)

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

روبکار۔ مورخہ ۲۲ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔

بموجب رپورٹ ٹھیکہ بابت متفرق تحصیلات کا نیلام
بجمع [illegible] ایک سال کے لئے منظور ہے۔

قبل ازیں ۱۹ر جون ۱۹۳۲ء کو حکم ہو چکا ہے کہ بعد
ختم نیلام تین روز تک درخواست ہائے بیشی جمع
لی جا سکتی ہے۔ اب تنسیخ حکم مذکور حکم دیا جاتا ہے۔

کو ختم نیلام کے بعد ضمانت کی کوئی درخواست نہ پہنچے۔ البتہ افسر نیلام کنندہ ایک ذمہ دار افسر ہوگا۔ اور وہ مجاز ہوگا کہ اگر آخری بولی ناکافی ہو تو نیلام ملتوی کرکے نیلام ثانی کرے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو
بعد اجرائے احکام اصل کاغذات صاحب ریونیو منسٹر بہادر کی خدمت میں بھیجے جائیں۔

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب نائب منسٹر بہادر)

روبکار:-

واقع ۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط بندگانعالی دام اقبالہم و ملکہم)

مسٹر عبدالرؤف اگزیکیٹیو انجنیر تعمیرات کا چھ ماہ کے لئے عارضی تقرر ہوا تھا جس کی مدت ۱۵ر نومبر ۱۹۳۳ء کو ختم ہوگئی۔ اب صاحب چیف منسٹر بہادر اور صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے انکی مستقلی کی بابت استدعا کی ہے لہذا حسب ذیل احکام صادر کئے جاتے ہیں:-

(۱) مسٹر عبدالرؤف کو ۱۶ر نومبر ۱۹۳۳ء سے موجودہ تنخواہ پر مستقل کیا جائے۔

(۲) مسٹر عبدالرؤف چیف انجنیر کے نام سے موسوم ہوں گے۔ اُن کو رینک اور اختیارات وہی عطا کئے جاتے ہیں جو دیگر سکریٹریز کے ہیں۔

(۳) مسٹر عبدالرؤف صاحب چیف انجنیر بہادر کے متعلق حسب ذیل صیغہ جات ہوں گے۔ جن کا کام وہ بحیثیت سکریٹری کے باتحتی صاحب ریونیو منسٹر بہادر انجام دیں گے۔

الف	ب	ج	د
تعمیرات	انہار	بجلی گھر	واٹر ورکس

(۴) مسٹر گپتا اگزیکیٹیو انجنیر تعمیرات۔ مسٹر صمدانی اگزیکیٹیو انجنیر انہار مسٹر حسن خاں انجنیر بجلی گھر و ٹیلیفون۔ کریم اللہ انجنیر واٹر ورکس کے نام سے موسوم ہونگے۔ اور یہ جملہ انجنیران بماتحتی صاحب چیف انجنیر بہادر بحیثیت افسران صیغہ کے کام کریں گے اور ان جملہ انجنیران کو رینک اور اختیارات وہی عطا کئے جاتے ہیں جو دیگر افسران صیغہ کو ہیں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا بغرض تعمیل صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو
سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بمنشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوگیا۔
ایک نقل درج گزٹ ہو۔

۲۶ر نومبر ۱۹۳۳ء

(دستخط صاحب نائب منسٹر بہادر)

روبکار:- واقع ۲۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخطی بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

قواعد فروخت اسٹامپ تحت دفعہ ۸ قانون اسٹامپ و دفعہ ۳۴ قانون رسوم مرتبہ صاحب ریونیو منسٹر بہادر ملاحظہ ہوئے۔ بشمولیت رفقائے کی منظوری دیجاتی ہے۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا معہ قواعد منسلکہ برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر بصاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ روبکار ہذا کی ایک نقل معہ نقول عرضداشت و قواعد درج گزٹ ہو۔

بلحاظ حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء نقل منسلکہ عرضداشت پیش ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر

اعلیحضرت بندگان حضور پر نور دام اقبالہم و ملکہم

بعرض	جناب عالی	میر صاحب

بیشگاہ ہمایوں سے حسب دفعہ ۷ قواعد اسٹامپ مرتب کیجائیگی حکم صادر فرمایا گیا تھا بہ تعمیل حکم صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے قواعد فروخت اسٹامپ تحت دفعہ ۸ قانون اسٹامپ و دفعہ ۳۴ قانون رسوم مرتب کر کے بھیجا ہے۔ صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر نے قواعد کو دیکھ لیا ہے۔ صدر حکم منظوری کے لئے صاحب ریونیو منسٹر بہادر نے کاغذات بھیجے ہیں۔ جو ذریعہ عرضداشت حضور انور میں پیش ہیں۔ ترقیم وہ ملتمس ہے کہ پیشگاہ ہمایوں سے حکم منظوری قواعد منسلکہ بانداراج گزٹ شرف نفاذ پانے زیادہ صادر و عزت جاوید ہو۔

دستخط صاحب چیف منسٹر بہادر
[illegible]

قواعد فروخت اسٹامپ

ا۔ اسٹامپ دستاویزی

(قواعد زیر دفعہ ۸ قانون اسٹامپ ریاست رامپور)

۱۔ کسی قسم کے اسٹامپ کی فروخت ہر شخص کیلئے ممنوع ہے۔ تاوقتیکہ فروخت اسٹامپ کے لئے بشرائط مرحلہ آئندہ اوسکو مجاز نہ کیا گیا ہو۔

۲۔ فروخت اسٹامپ کے لئے لائسنس دیا جائیگا۔ جسکی فیس ۸ روپیہ ہوگی۔ اور یہ لائسنس صرف ایک سال کے لئے کارآمد ہوگا۔

۳۔ یہ لائسنس حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ (۱) دیا جائیگا۔

۴۔ یہ لائسنس بحکم صاحب حاکم اعلیٰ مال دیا جائیگا۔ اور اونہیں کے حکم سے ہر وقت منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

(۵) لائسنسدار عام لوگوں کے ہاتھ اوس قسم کے اسٹامپ فروخت کرنیکا مجاز ہوگا۔ جنکا ذکر اوسکے لائسنس میں اندراج ہو۔

۶۔ لائسنسدار معمولی طور پر پچیس روپیہ تک کی قیمت کی اسٹامپ فروخت کریگا۔ مگر صاحب حاکم اعلیٰ مال خاص وجوہ سے ساتھ پچاس روپیہ تک قیمت کی اسٹامپ فروخت کرنیکی اجازت دے سکتے ہیں۔

۷۔ لائسنسداران فروخت کے لئے اسٹامپ خزانہ صدر یا تحصیلات سے (جیسی صورت ہو) نقد قیمت ادا کرکے بعد منہائی کمیشن جسکا آئندہ تذکرہ آئیگا۔ حاصل کر سکتے ہیں۔

۸۔ ہر لائسنسدار خزانہ صدر یا خزانہ تحصیلات سے نقد قیمت ادا کرکے اسٹامپ خرید کرے وہ بشرح تین آنہ روپیہ وارہ فیصدی بشرائط ذیل کمیشن پانیکا مستحق ہوگا۔

الف۔ ایسے اسٹامپوں کی فروخت پر جنکی قیمت فی قطعہ پچاس روپیہ سے زیادہ ہو۔ کوئی کمیشن نہیں دیا جائیگا۔

ب - کمیشن حاصل کرنیکے لئے یہ ضروری ہے کہ
کم از کم مجموعی قیمت اشامپ جو ایک وقت
میں خرید کیا جاوے پچیس روپیہ سے کم نہ ہو۔

۹ - جب لائسنسدار کی درخواست کسی خاص قیمت کی اشامپ
ملنے کی بابت ہو اور اوس قیمت کا اشامپ اسٹاک میں
موجود ہو۔ تو درخواست گذار کو دیا جائے۔

۱۰ - اگر قیمت مطلوبہ کا اشامپ اسٹاک میں موجود نہ ہو تو
افیسر انچارج خزانہ کو لازم ہوگا کہ کم سے کم تعداد اشامپ
جو قیمت مطلوبہ کے برابر ہو اور جسکو وہ فراہم کرسکتا ہو۔
درخواست گذار کو دے۔

۱۱ - ہر لائسنسدار ہر قطعہ اشامپ کی پشت پر جسکو وہ عوام کے
ہاتھ فروخت کرے۔ بلحاظ اوسکے نمبر سلسلہ تاریخ فروخت۔
قیمت اشامپ (الفاظ میں) اور نام و سکونت خریدار
لکھکر اپنے دستخط ثبت کرے اور اوسی وقت ان کل امرات
کا اپنے رجسٹر میں بھی اندراج کرے جو وہ حسب نمونہ مندرجہ
ذیل آئندہ اپنے پاس مرتب رکھیگا۔

۱۲ - ہر لائسنسدار حسب نمونہ مندرجہ ذیل ایک رجسٹر اپنے
پاس مرتب رکھے گا۔ اور اس رجسٹر کی ہر جلد کے ابتدا
میں نام لائسنسدار تاریخ جب سے رجسٹر کا استعمال
شروع ہوا۔ اور تعداد صفحات درج کئے جاوینگے
اور ہر صفحہ پر نمبر ڈالا جائے گا جب اس رجسٹر کی کوئی
جلد ختم ہو جاویگی۔ تو اوسکو صاحب حاکم اعلیٰ مال کے
دفتر میں داخل کر دیا جاویگا۔

نمونہ رجسٹر اسٹامپ فروخت روزانہ

نمبر شمار - تاریخ فروخت قسم اسٹامپ قیمت اسٹامپ
لفظوں میں نام و سکونت خریدار و ولدیت۔

۱۳ - کسی لائسنسدار کو بالارادہ غلط اندراج اسٹامپ
فروخت شدہ پر یا غلط اندراج اپنے رجسٹر میں نہ
کرنا چاہئے۔

۱۴ - کسی لائسنسدار کو اوس قیمت سے جو اسٹامپ پر
منقش ہو زیادہ طلب یا قبول کرنا چاہئے۔ اور
ہر لائسنسدار کو بلا توقف کوئی اسٹامپ جو اوس کے
قبضہ میں فروخت کیواسطے موجود ہو۔ ہر کسی شخص
کے طلب پر رائج الوقت میں قیمت ادا کرنا چاہیے
دینا چاہئے۔

۱۵ - ہر لائسنسدار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال
یا کسی دوسرے افیسر کو جس کو صاحب حاکم اعلیٰ
مال نے اختیار دیا ہو اپنے حسابات اور رجسٹر کا معائنہ
اور اسٹاک اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں ہو۔ اوسکی
جانچ کرنے دیگا۔

۱۶ - ہر لائسنسدار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال
کے طلب پر کل اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں باقی رہا
ہو حوالہ کر دیگا۔ حاکم اعلیٰ مال اگر چاہے تو اوسکی قیمت
اوسکو خزانہ سے دلا دیں یا وہ اسٹامپ واپس برائے
فروخت کر دیں۔

۱۷ - ہر لائسنسدار کو یہ اجازت ہوگی کہ جو اسٹامپ
فروخت نہ ہوسکیں بشرطیکہ وہ استعمال کے لائق ہوں۔
ان کو دوسرے اسٹامپوں سے جو اوسی قیمت کی برابر
ہوں تبدیل کرالے۔

۱۸ - ایک رجسٹر لائسنسداران صاحب حاکم اعلیٰ مال

کے دفتر میں مرتب رہیگا - اور اسمیں مندرجہ ذیل مدات ہونگی -

الف - تاریخ لائسنس دیجانیکی

ب - نام لائسنسدار -

ج - مقام جس کے لئے لائسنس دیا گیا -

د - اقسام اسٹامپ جسکو لائسنس کے موافق فروخت کا اختیار ہو -

ہ - کیفیت اس کالم میں کوئی تبدیلی جو درمیان سال میں واقع ہو ظاہر کرنا چاہیئے -

۱۹- اس رجسٹر کی سالانہ جانچ بنگام اختتام میعاد لائسنس ہوا کریگی - جن لائسنسوں کی میعاد ختم ہو چکی ہو انکو طلب کر کے تلف کر دینا چاہئے - اور رجسٹر ہائے فروخت اسٹامپ (جو لائسنس دار اپنے پاس مرتب رکھینگے) اس امر کے اطمینان کے لئے معائنہ کرنا چاہئے - کہ وہ معقول طور پر مرتب ہوتے ہیں -

نمونہ فارم لائسنس

یہ لائسنس مسمی ..... ولد .... ساکن ....
کو بغرض فروخت اسٹامپ دستاویزی —
بمقام ...... برائے یکسال من ابتدا ....
..... لغایۃ ...... بموجب قواعد مرتبہ
زیر دفعہ ۶۹ قانون اسٹامپ ریاست رامپور
دیا جاتا ہے - تو مدمذکور کی خلاف ورزی کی حالت
میں لائسنسدار حسب دفعہ ۵۹ قانون مذکور سزا
کا مستوجب ہوگا - جسکی میعاد تین ماہ تک قید
یا ایک سو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں ہوسکتے ہیں -
تاریخ ماہ ۱۹۳ء
دستخط صاحب حاکم اعلیٰ مال ریاست رامپور

۲- اسٹامپ کورٹ فیس

(قواعد زیر دفعہ ۲۴ قانون عدالت ریاست رامپور)

۲۰- کورٹ فیس اسٹامپ کی فروخت ہر شخص کے لئے ممنوع ہے تاوقتیکہ اسکو فروخت کے لئے بشرائط مصرحہ آئندہ مجاز نکیا گیا ہو -

نوٹ - یہ ممانعت قانون پیشہ اشخاص ساہوکاران پر جاری نہیں ہے - جو بصورت اسٹاک اپنے کاروبار کے لئے اسٹامپ خرید کر کے اپنے پاس رکھیں - اور اپنے کاروبار میں انکو استعمال کریں - اور اسکی قیمت اپنے دیگر مطالبات کے ہمراہ اپنے موکلوں و گاہکوں سے وصول کریں -

۲۱- فروخت اسٹامپ کیلئے لائسنس دیا جائیگا - جسکی فیس ۵ روپے مقرر ہوگی اور یہ لائسنس صرف ایکسال کے لئے کار آمد ہوگا -

۲۲- ایک رجسٹر لائسنس داران - صاحب حاکم اعلیٰ مال کے دفتر میں مرتب رہیگا - اور اسمیں مندرجہ ذیل مدات ہونگی -

الف - تاریخ لائسنس دیجانیکی -

ب - نام لائسنسدار

ج - مقام جسکے لئے لائسنس دیا جائیگا -

د - اقسام اسٹامپ جسکو لائسنس کے موافق فروخت کا اختیار ہو -

ہ - کیفیت اس کالم میں کوئی تبدیلی جو درمیان سال میں واقع ہو - ظاہر کرنا چاہیئے -

۲۳- اس رجسٹر کی سالانہ جانچ بنگام اختتام میعاد لائسنس ہوا کریگی - جن لائسنسوں کی میعاد ختم ہو چکی ہو انکو طلب کر کے تلف کر دینا چاہئے - اور رجسٹر

فروخت اسٹامپ (جو لائسنس دار اپنے پاس مرتب رکھینگے) اس امر کے اطمینان کیلئے معائنہ کرنا چاہئے کہ وہ معقول طور پر مرتب ہوئے ہیں۔

۲۴۔ لائسنس حسب نمونہ مندرجہ نمبر ۳ قواعد ہذا ہوگا۔

۲۵۔ یہ لائسنس بحکم صاحب حاکم اعلیٰ مال دیا جائیگا۔ اور انہیں کے حکم سے ہر وقت منسوخ کیا جا سکتا ہے۔

۲۶۔ لائسنس دار عام لوگوں کے ہاتھ اس قسم کے اسٹامپ فروخت کرنیکا مجاز ہوگا۔ جسکا کہ اسکے لائسنس میں اندراج ہے۔ لائسنس دار معمولی طور پر صرف [illegible] کی قیمت کے اسٹامپ فروخت کریگا۔ مگر صاحب حاکم اعلیٰ مال خاص وجوہ پر [illegible] قیمت اسٹامپ کے فروخت کرنیکا مجاز کر سکتے ہیں۔

۲۷۔ لائسنس داران۔ فروخت کے لئے اسٹامپ خزانہ صدر یا خزانہ تحصیلات سے (جیسی صورت ہو) نقد قیمت ادا کرکے بعد منہائی کمیشن جسکا آیندہ تذکرہ آئیگا۔ حاصل کرسکتے ہیں۔

۲۸۔ ہر لائسنس دار جو خزانہ صدر یا تحصیلات سے نقد قیمت ادا کرکے اسٹامپ خریدے وہ شرح و شرائط مندرجہ ذیل کمیشن پانیکا مستحق ہوگا۔

شرح کمیشن

اسٹامپ قیمتی فی ایک روپیہ یا اس سے کم ...... ایک روپیہ آٹھ آنہ فی صدی

اسٹامپ ایک روپیہ سے زیادہ قیمت کے .... بارہ آنہ چھ پائی فیصدی

فارم نقل .... ایک روپیہ آٹھ آنہ فیصدی

شرائط

الف۔ ایسے اسٹامپوں کے فروخت پر جنکی قیمت فی قطعہ پچاس روپیہ سے زائد ہو۔ کوئی کمیشن نہیں دیا جائیگا۔

ب۔ کمیشن حاصل کرنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ کم از کم مجموعی قیمت اسٹامپ جو ایک وقت میں خرید کیا جائے پچیس روپیہ سے کم نہ ہو۔

۲۹۔ جب کوئی شخص کسی خاص قیمت کا اسٹامپ خرید کرنیکی استدعا کرے تو اگر اس قیمت کا قطعہ اسٹامپ اسٹاک میں موجود ہو تو دیا جائیگا۔

۳۰۔ ہر لائسنس دار ہر قطعہ اسٹامپ کی پشت پر جسکو وہ عوام کے ہاتھ فروخت کرے نمبر سلسلہ۔ تاریخ فروخت قیمت اسٹامپ (الفاظ میں) اور نام سکونت خریدار لکھکر اپنے دستخط ثبت کردے اور اسی وقت ان کل مراتب کا اپنے رجسٹر میں بھی اندراج کرلے۔ جو وہ حسب نمونہ مندرجہ نمبر ۳۲ اپنے پاس مرتب رکھیگا۔

۳۱۔ ہر لائسنس دار جو کورٹ فیس اسٹامپ چسپاندگی فروخت کرے۔ تو اسکو چاہئے کہ بہنگام فروخت نمبر سلسلہ نام و ولدیت و سکونت خریدار و تاریخ فروخت اپنے رجسٹر میں درج کرلے اور اسٹامپ چسپاندگی پر صرف نمبر سلسلہ لکھکر اپنے دستخط ثبت کردے۔ چسپاندگی اسٹامپ قیمتی ایک آنہ پر نمبر یا دستخط کی ضرورت نہیں ہے۔ صرف رجسٹر فروخت میں اسکا اندراج ہوگا۔

۳۲۔ ہر لائسنس دار حسب نمونہ مندرجہ ذیل ایک رجسٹر اپنے پاس مرتب رکھیگا۔ اور اس رجسٹر کی ہر جلد کی ابتدا میں نام لائسنس دار۔ تاریخ جب سے رجسٹر کا استعمال شروع ہوا۔ اور تعداد صفحات درج کئے جائینگے۔ اور ہر صفحہ پر نمبر ڈالا جائے گا۔

جب اس رجسٹر کی کوئی جلد ختم ہو جائیگی تو اس کو صاحب حاکم اعلیٰ مال کے دفتر میں داخل کر دیا جائیگا۔

نمونہ رجسٹر اسٹامپ فروخت روزانہ

نمبر شمار۔ تاریخ فروخت۔ قسم اسٹامپ۔ قیمت اسٹامپ (لفظوں میں) نام و سکونت خریدار و ولدیت۔

۴۳۔ کسی لائسنس دار کو بالارادہ غلط اندراج اسٹامپ فروخت شدہ پر یا اپنے رجسٹر میں نہ کرنا چاہئے اور اس قیمت سے جو اسٹامپ پر منقش ہو زیادہ طلب یا قبول نہ کرنا چاہئے۔ اور ہر لائسنس دار کو بلا تو قف کوئی اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں فروخت کیواسطے موجود ہو ہر کسی شخص کے طلب پر جو سکہ رائج الوقت میں قیمت ادا کرنا چاہے۔ دینا چاہئے۔

۴۴۔ ہر لائسنس دار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال یا کسی دوسرے افسر کو جسکو صاحب حاکم اعلیٰ مال نے اختیار دیا ہو اپنے حسابات اور رجسٹر کا معائنہ اور اسٹاک اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں ہو۔ اوسکی جانچ کرنے دیگا۔

۴۵۔ ہر لائسنس دار ہر وقت صاحب حاکم اعلیٰ مال کے طلب یا لائسنس کی منسوخی پر کل اسٹامپ جو اوسکے قبضہ میں باقی رہا ہو۔ حوالہ کر دیگا۔

۴۶۔ ہر لائسنس دار کو یہ اجازت ہوگی کہ جو اسٹامپ فروخت نہ ہو سکیں بشرطیکہ وہ استعمال کے لائق ہوں انکو دوسرے اسٹامپوں سے جو اوسکی قیمت کی برابر ہوں تبدیل کرلے۔

۴۷۔ **نمونہ فارم لائسنس**

یہ لائسنس مسمی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ولد ۔ ۔ ۔ ۔ ساکن ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔

کو بغرض فروخت اسٹامپ کورٹ فیس بمقام ۔ ۔ ۔ برائے ایکسال من ابتدائے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ لغایت ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ بموجب قواعد مرتبہ زیر دفعہ ۳۰ قانون رسوم عدالت ریاست رامپور دیا جاتا ہے۔ قواعد مذکور کے خلاف ورزی کی حالت میں لائسنس دار حسب دفعہ مذکور سزا کا مستوجب ہوگا جسکی میعاد چھ ماہ تک قید یا پانسو روپیہ تک جرمانہ یا دونوں ہو سکتی ہے۔

تاریخ ۔ ۔ ۔ ۔ ماہ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ سنہ ۱۹۳ء

دستخط صاحب حاکم اعلیٰ مال ریاست رامپور

روبکار۔　　واقع ۲۷ نومبر سنہ ۱۹۳۳ء

دستخطی بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

ہائی کورٹ میں فی الحال ایک جج کی جگہ خالی ہے۔ بابو گرگندن کشور بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی اسسٹنٹ ایڈوکیٹ کو انتخاب تا مراجعت چار (۴) ماہ جج ہائیکورٹ مقرر کیا جاتا ہے۔ اس زمانہ کارگذاری میں مبلغ چار سو روپیہ ماہوار تنخواہ ملیگی۔

صاحب جوڈیشل منسٹر بہادر اسسٹنٹ ایڈوکیٹ کی آسامی کے لئے کسی قابل اور تجربہ کار امیدوار کو تجویز کرکے برائے منظوری رپورٹ پیش کریں۔

حکم ہوا کہ

روبکار ہذا برائے اجرائے احکام ضابطہ از سر رشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ ایک نقل درج گزٹ ہو۔

بنشائے حکم ہمایوں سر رشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوا۔ اور درج گزٹ ہو۔ ۲۸ نومبر سنہ ۳۳ء

دستخط قائم مقام چیف منسٹر بہادر

روبکار — ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء

قرینہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر مع تحریر صاحب ریونیو منسٹر بہادر بابت عطائے منظوری رخصت اتفاقیہ سات یوم مطلوبہ صاحب چیف انجینیر از ۲۷ نومبر ۱۹۳۳ء تا ۳ دسمبر ۱۹۳۳ء بغرض روانگی بیرونجات بضرورت ذاتی۔

حکم

حسب رپورٹ صاحب چیف انجینیر بہادر کی ایک ہفتہ کی اتفاقیہ رخصت از ۲۷ نومبر تا ۳ دسمبر ۱۹۳۳ء منظور ہے۔ کاغذات برائے کارروائی صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

دستخط بندگان حضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم

حسب منشائے حکم سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہونگے۔ ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم — واقعہ ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء

کاغذات منسلکہ ملاحظہ ہوئے۔ بموجب رپورٹ کپتان آغا خاں ایڈی سی کی تین ماہ کی رخصت بیماری بغرض علاج منظور ہے۔ حکم ہذا مع کاغذات متعلقہ برائے اجرائے احکام ضابطہ صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہو۔ آرمی ہیڈ کوارٹرز سے آرمی آرڈر جاری ہو۔

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

حسب منشائے حکم اجلاس ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۲۹ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر

حکم — واقعہ ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء

مثبتہ عرضداشت صاحب چیف منسٹر بہادر بابت منظوری رخصت رعایتی ایکماہ من ابتدائے ۴ دسمبر ۱۹۳۳ء مولوی سید ذوالفقار حسین صاحب بغرض روانگی وطن و انصرام شادی ہمشیرہ خود۔ بذمہ داری گورنرین صاحب بہادر۔

حکم

بموجب رپورٹ مولوی ذوالفقار حسین کی ایکماہ کی رخصت رعایتی منظور ہے۔ کاغذات برائے اجرائے احکام ضابطہ از سررشتہ صدر صاحب چیف منسٹر بہادر کے پاس مرسل ہوں۔

(دستخط اعلیٰحضرت بندگانحضور پرنور دام اقبالہم و ملکہم)

بمنشائے حکم ہمایوں سررشتہ صدر سے احکام ضابطہ جاری ہوں۔ ۳۰ نومبر ۱۹۳۳ء

دستخط فارسی صاحب چیف منسٹر بہادر